پانچویں قسط

موضوع: افتتاح خانقاہ ومسجد ڈربن، ساؤتھ افریقہ وحلقہ ذکر

بیاناتِ خوشتر رحمۃ اللہ علیہ

شیخِ طریقت، رہبرِ شریعت، مبلغ اسلام

حضرت علامہ مولانا

حافظ محمد ابراہیم خوشتر رحمۃ اللہ علیہ

صدیقی قادری رضوی حامدی

زیر سرپرستی

شہزادہ علامہ خوشتر، پیر طریقت حضرت علامہ مولانا محمد مسعود اظہر قادری رضوی

سجادہ نشین خوشتر

زیر سایہ

شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خوشتر صدیقی قادری

خلیفہ تاج الشریعہ

باہتمام

مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی

سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

مکتبہ دار الرضا

عالمی روحانی مرکز دار الرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501

www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

DAR-UL-RAZA

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب:............بیاناتِ خوشتر ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' (قسط پنجم)

اسپیکر:............حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم خوشتر قادری ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ''

موضوع:............حلقہ ذکر (ڈربن، ساؤتھ افریقہ)

زیرِ سرپرستی:............شہزادہ علامہ خوشتر حضرت مولانا محمد مسعود اظہر سجادہ نشین

زیرِ سایہ:............شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خلیفہ تاج الشریعہ

زیرِ نگرانی:............حضرت علامہ مولانا مفتی ابونعمان عرفان شریف مدنی

بااہتمام:............مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی

سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

تحریر وترتیب:............حافظ محمد اصغر عطاری (شعبہ تحریرات دارالرضا انٹرنیشنل)

صفحات:............8

پبلشر:............مکتبہ دارالرضا جھنگ سٹی

مکتبہ دارالرضا

عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل

بستی شہنی والی، وارڈ نمبر 7، پرانا چنیوٹ روڈ، جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501

www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم o بسم اللہ الرحمن الرحیم o

قال اللہ تبارک و تعالی و رسولہ و نبیہ و حبیبہ و کریمہ o

ان اللہ و ملئکتہ یصلون علی النبی ط یا ایھا الذین امنو صلو علیہ وسلموا تسلیما o

درود و سلام کی گونج کے ساتھ حلقہ ذکر کا آغاز کیجئے اور اللہ تبارک وتعالیٰ کے آخری نبی حضرت محمد مصطفی ﷺ کی بارگاہ میں تحفۂ درود و سلام پیش کیجئے درود پڑھیئے ۔

اللھم صل علی سیدنا و مولانا محمد و علی ال سیدنا و مولانا محمد وبارک وسلم

اے زمین وآسمان کے مالک، اے شجر و حجر کو پیدا کرنے والے، اے بلندی و پستی کے مالک ، اے آسمان کو بلندی عطا کرنے والے، زمین کو صحراؤں میں ، باغات میں، کھیتیوں میں، پہاڑوں میں اور دریاؤں میں پھیلانے والے خدا! تیرا شکر ہے کہ تو نے اپنے بے شمار فضل و کرم سے ملتِ اسلامیہ اہلسنت و جماعت کو ۔۔۔کی سرزمین ڈربن میں آج تو نے ایک بلند مقام ، ایک بلند پہاڑی ، ایک اونچی جگہ شہنشاہِ بغداد شیخ عبدالقادر جیلانی ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' اور اعلیحضر ت امامِ اہلسنت امام احمد رضا خان قادری ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' کے غلاموں کو، دیوانوں کو، فقیروں کو تو نے عطا فرمادیا۔ الہ العالمین تو نے ہمیں گھر دیا ہے اور اب اِس گھر کو آباد کرنے کی توفیق دے۔ الہ العالمین تو نے ہمیں مسجد دی ، اب ہمیں

توفیق دے کہ ہم اس کو سجدوں سے، رکوع و سجود سے تیرے فضل و کرم سے آباد کریں۔تو نے ہمیں خانقاہ دی، الہ العالمین تو ہمیں ذاکرین بھی دے دے، ذکر والوں سے جو آباد کریں۔خداوند عالم آج سے تیرے بندوں نے شہنشاہِ بغدار کے نام پر یہاں لنگر جاری کر دیا۔الہ العالمین یہ قادری لنگر ہمیشہ جاری رہے۔قادری فقیروں کا جھنڈا اگڑا ہوا ہے۔خداوندِ عالم یہ فقرائے قادری کا جھنڈا ہمیشہ بلند رہے۔اور احمد رضا کے فیض کا در ہے کھلا ہوا۔خداوندِ عالم فیضان احمدِ مصطفی ﷺ کا صدقہ، اور اُن کے بیٹوں کے بیٹے شیخ عبدالقادر جیلانی ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' کی نسبتِ گرامی کا صدقہ، اور اعلیحضرت امامِ اہلسنت امام احمد رضا خان قادری ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' کا صدقہ۔یہ در ہمیشہ کھلا رہے، لنگر ہمیشہ جاری رہے۔آنے والے آتے رہیں اور اپنی زندگیوں کو بھر بھر کر، دین اور دنیا کی تمناؤں سے بھر بھر کر یہاں سے جاتے رہیں۔خداوندِ عالم جب تک تیرا یہ آسمان ہے جب تک تیری یہ زمین ہے۔الہ العالمین جب تک تو ہے اور تو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔تیرے رسول ﷺ کی شان بھی ابدی ہے، خداوندِ عالم یہ زمین بھی اسی طرح آباد رہے۔اور یہاں آنے والے ہمیشہ تیرے فضل و کرم سے آتے رہیں۔خداوندِ عالم ہماری دعاؤں اور تمناؤں کو قبول فرمانا۔آمین

عزیزو، دوستو! آج پورے ساؤتھ افریقہ میں سنی مبارکباد کے مستحق ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک ایسی زمین عطا فرمادی جہاں سنی رضوی سوسائٹی اپنے پروگرام کے مطابق کام کر سکے۔آجکا دن یقینا ہمارے لئے مسرت کا دن ہے۔آج ہمارے دلوں کی دنیا میں بہار آئی ہوئی ہے، آنکھوں میں آنسو ہیں۔جبین چاہتی ہے کہ سجدوں

پر سجدے کیجئے، ہاتھ چاہتے ہیں خدا کی بارگاہ میں اُٹھے رہیں، رکوع وسجود آج مضطرب ہیں ہمارے پاس الفاظ نہیں ۔میں کونسی وہ زبان لاؤں کہ جس سے میں اپنے رب کا شکرادا کروں کہ الہ العالمین! تو نے ہم غریبوں کو،فقیروں کو اتنا نوازا۔اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ سب کچھ صدقہ ہے اِس بات کا کہ

بول بالے میری سرکاروں کے　　　کیسے آقاؤں کا بندہ ہوں رضا

آج سرکاروں کا صدقہ ہے،سرکاروں کا کرم ہے،لوگ کہتے ہیں کہ کرامت نظر نہیں آتی۔آج میں اُن دوستوں کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ آئیں اور اِس زمین پر کھڑے ہو کر شہنشاہِ بغداد کی کرامت کا نظارہ کریں۔آج سے چند دنوں پہلے میرے دوستو یہاں کچھ بھی نہیں تھا۔ یہاں ایک جنگل تھا لیکن آج جنگل میں منگل منایا جارہا ہے۔آج ویرانہ آباد ہو چکا ہے،آج یہاں اللہ اکبر کی صدائیں بلند ہوئیں،ان فضاؤں کو اللہ اکبر کی صداؤں سے بھر دیا گیا۔الہ العالمین! جس مقدس سال کا آغاز آج ہوا ہے خداوندِ عالم قیامت تک یہ جاری وساری رہے۔

میرے عزیزو،میرے دوستو! آج میں اپنے جذبات کو آپ کے سامنے نہیں رکھ سکتا۔میں سمجھ رہا ہوں کہ آج جتنے علماء کرام یہاں آئے، جتنے مشائخ یہاں آئے، اس دور میں اور اِس زمانے میں یہ سب آپ کی دعاؤں کا صدقہ ہے اور اُن کی کوششوں کا یہ نتیجہ ہے کہ سنی رضوی سوسائٹی کو یہ مقام آج عطا فرمایا ہے کہ اُمید ہے کہ یہ مقام ہمیشہ کیلئے عطا فرمادے گا۔

جنابِ والا اِس مختصر سی گفتگو کے بعد چونکہ یہاں قادری رضوی خانقاہ بھی

ہونے والا ہے اس لئے آپ کو معلوم ہے کہ خانقاہی نظام سے اللہ کی دنیا آباد ہوتی ہے۔ لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ سے ایمان کو یقین کی روشنی مل جاتی ہے، ایمان اور یقین کو مضبوط کر دیا جاتا ہے۔ اِس لئے آج کا مقدس وقت اور آج کی مقدس اور روشن رات چاہتی ہے کہ اِس مقام کا افتتاح اور یہاں جو پروگرام جاری ہے اس میں حلقہ ذکر بھی ہو۔

میرے عزیزو، میرے دوستو! حلقہ ذکر آپ جانتے ہیں کہ میں جہاں جاتا ہوں ذکر کرتا ہوں، جنگل میں جاؤں، وادی میں جاؤں، ویرانے میں جاؤں، مسجد میں جاؤں، مدرسہ، خانقاہ، جہاں کہیں بھی ہو۔ مسجد ہو، مدرسہ ہو جہاں بھی آپ جائیں گے اللہ اور اُس کے پیارے رسول ﷺ کا ذکر ہوگا۔

کیا جہاں دیکھو ایمان والو　　بس ایک ذکرِ حق، ذکر ہے مصطفی کا

اللہ کا ذکر ہوگا اور اُس کے پیارے نبی ﷺ کا ذکر ہوگا۔ تو آؤ کچھ دیر کیلئے ہم اِس طرف متوجہ ہو جائیں۔ دلوں کی دنیا کو سامنے رکھیں، ہماری زندگی اور ہمارے عمل ہمارے سامنے ہیں۔ اپنے دلوں کو پکڑ لو اور سوچو کہ کتنا وقت گزر گیا اور کتنا وقت باقی ہے اور اپنے دلوں کی دنیا کو آباد کرو۔

میرے عزیزو، میرے دوستو! اللہ نے آج آپ کو اِس ذکرِ خیر کیلئے چُن لیا ہے۔ آج آپ کا ذکر ضروری ہے اور یادگار بھی ہے کیونکہ آپ کے ذکر کی شہادت قیامت میں یہ پہاڑی دے گی، یہ زمین دے گی۔ یہاں کے ذرات، یہ شامیانہ اور یہ شجر اور یہ حجر اور یہ نگر یہ سارے کے سارے قیامت کے دن گواہی دیں گے کہ کچھ

دیوانے آگئے تھے اللہ کے نام پر۔ کچھ پروانے آگئے تھے محمد رسول اللہ ﷺ کے نام کے کام پر، کچھ فقہاء آگئے تھے اعلیحضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان قادری "رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ" کا نام نامی لیتے۔ اِس لئے میرے عزیزو، میرے دوستو! آج کا دن بہت مبارک ہے۔ عرض کرو۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فَاذۡكُرُوۡنِیۡۤ اَذۡكُرۡكُمۡ وَاشۡكُرُوۡا لِیۡ وَلَا تَكۡفُرُوۡنِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ

مَّعۡدِنِ الۡجُوۡدِ وَالۡکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِكۡ وَسَلِّمۡ عَلَیۡہِ

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ رَبِّیۡ مِنۡ کُلِّ ذَنۡبٍ وَّاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ

لَاحَوۡلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ

یَااَللّٰہُ یَارَحۡمٰنُ یَارَحِیۡمُ

اَفۡضَلَ الذِّكۡرِ۔۔۔۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔۔۔ (تکرار)۔۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ ﷺ

واہ کیا جود و کرم ہے شہہ بطحا تیرا   نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

سیدی یارسول اللہ ﷺ

دھارے چلتے ہیں عطا کے وہ ہے قطرہ تیرا   تارے کھلتے ہیں سخا کے وہ تلوہ تیرا

آسمان خوان، زمیں خوان، زمانہ مہمان   صاحب خانہ لقب کس کا ہے تیرا تیرا

حبیبی یارسول اللہ ﷺ ہم بھی تیرے، یہ بندہ خانہ بھی تیرا، یہ زمین بھی تیری، مسجد، مدرسہ، خانقاہ اور

میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب

یعنی محبوب و محب میں نہیں میرا تیرا

ہے خلیل اللہ کو حاجت رسول اللہ کی وہ جہنم میں گیا جو اُن سے مستغنی ہوا

بٹتی ہے کونین میں نعمت رسول اللہ کی لا ورب العرش جس کو جو ملا اُن سے ملا

تجھ سے ممکن ہے مدحت رسول اللہ کی اے رضا خود صاحبِ قرآن ہے مداحِ حضور

الہ العالمین تو مالک ہے، حقیقی ہے، ابدی ہے، ازلی ہے، اور تو نے اپنے حبیب کو مالک بنا دیا، تیرے بنانے سے ہمارے حبیب بھی مالک، ہمارے رسول بھی مالک، ہمارے نبی مالک

میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب

یعنی محبوب و محب میں نہیں میرا تیرا

فرش والے تیری شوکت کا علو کیا جانیں خسروا عرش پہ اُڑتا ہے پھریرا تیرا

آقا بد سہی، چور سہی، مجرم و نا کارہ سہی جانے کیسا ہی سہی ہوں تو کریما تیرا

مفت پالا تھا کبھی کام کی عادت نہ پڑی اب عمل پوچھتے ہیں ہائے نکما تیرا

ایک میں کیا میرے عصیاں کی حقیقت کتنی مجھ سے سو لاکھ کو کافی ہے اشارہ تیرا

تیرے ٹکڑوں پہ پلے غیر کی ٹھوکر پہ نہ ڈال

جھڑکیاں کھائیں کہاں چھوڑ کے صدقہ تیرا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔۔۔ (تکرار) ۔۔۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

سنیوں بے کار نہ رہو، آؤ مسجد کی طرف آؤ، خانقاہ کی طرف آؤ، اللہ کے گھر کی

جانب آؤ، اللہ اللہ کرنے کیلئے آؤ، حلقہ ذکر میں آؤ، مسجد، مدرسہ اور خانقاہ میں آؤ جہاں زندگی ملتی ہے۔ ایمان اور یقین کو جلا ملتی ہے، مسلک و مذہب کو تقویت ملتی ہے۔

اے ذوقِ جنوں بے کار نہ رکھ کچھ خار اُڑا ویرانے کی

دیوانہ تو بننا مشکل ہے صورت ہی بنا دیوانے کی

اصل تو بننا مشکل ہے میرے دوستو! وہ نفوسِ قدسیہ جو اصل کی تصویر تھے۔ ہم تو نقل کرنے والوں سے ہیں۔ خداوندِ عالم حسنِ نقل عطا فرما دے تو یہی بڑی بات ہے۔

اَللہُ ھُو، اَللہُ ھُو۔۔۔۔(ذکر اللہ کی تکرار)۔۔۔مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ ﷺ

میں نے مانا کہ حامد گنہگار ہے — معصیت کیش ہے اور خطار ہے

میرے مولا مگر تو تو غفار ہے — کہتا مجرم کو قرآن ہے لاتقنطوا

اَللہُ ھُو، اَللہُ ھُو۔۔۔(ذکر اللہ کی تکرار)۔۔۔مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ ﷺ

حمدِ باری تعالیٰ

معبود ہے تو تیری ذات لم یزلی ہے
عابد تیرا ایک نبی اور ولی ہے
تو قادرِ مطلق ہے تیری شان جلی ہے
ہر چیز تیرے حکم کے سانچے میں ڈھلی ہے
تو خالقِ کونین ہے ہر چیز تیری ہے
جو چیز ملی جس کو ملی تجھ سے ملی ہے
یہ دعوتِ نظارہ ہے جاؤ کہ ہے شاہد
محبوب کی ہر ایک گلی تیری گلی ہے
اے داورِ محشر میرا ستار بھی تو ہے
اب فردِ عمل میری ترے آگے کھلی ہے
تو کاتبِ تقدیر ہے خوشتر اسے کردے
لکھی جو مقدر میں بُری ہے کہ بھلی ہے

قسیمِ بخشش

از مولانا محمد ابراہیم خوشتر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

مکتبہ دارالرضا
عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی
TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com
DAR-UL-RAZA